

عنوان، 32 فانٹ سائز/ بولڈ

(خاکہ برائے تحقیقی مقالہ ایم فل اردو)



تعارف گران مقالہ

_____ : نام

_____ : عہدہ

_____ : شعبہ

_____ : ادارہ - (گران مقالہ کا مقام تعیناتی)

شعبہ ————— اردو/ اسلامیات/ عربی

فیکٹری ————— لینگویجز

منہاج یونیورسٹی لاہور

(ہمدرد چوک، ماؤنٹ شپ لاہور)

تعارف مقالہ نگار

_____ : نام

_____ : روں نمبر :

_____ : کلاس

_____ : سیشن

تحقیق کی تجویز / Research Proposal

سیشن: _____ ایم فل: _____ پروگرام: _____
 مضمون: _____ اردو/اسلامیات/عربی
 رول نمبر: _____ نام طالب علم: _____
 والد کا نام: _____

1۔ تحقیق کا موضوع / Topic of Research (16 فانٹ سائز/بولڈ)

(نوت: آپ کی سہولت کے لیے بدایات)

۱۔ عنوان تحقیق، الفاظ بندی اور قواعد کے لحاظ سے درست ہونا چاہیے۔

۲۔ اسے منفرد اور مستند ہونا چاہیے۔ (سرخیوں کے علاوہ متن کا فانٹ سائز 14/بولڈ نہیں کرنا)

2۔ تعارف / Introduction

۱۔ تحقیقی منصوبے کا تعارف، پیرا گراف کی شکل میں لکھا جائے۔

۲۔ ہر پیرا گراف مناسب طوال ترکھتا ہو۔

۳۔ اے ۳ سائز کے تقریباً گیریڑھ/ دو صفحات پر پھیلا ہو۔

۴۔ تعارف میں ۲/۳ حوالے ہونے ضروری ہیں اور یہ ہندسوں میں لکھے جائیں، مثلاً (۱)، (۲)۔۔۔ اور اسی طرح

مثال نمبر ۱۔ ہر مصنف کا آخری نام لکھنا ہے۔ جیسا کہ محمد عنیف ندوی کا حوالہ یوں ہونا چاہئے۔

ندوی (۱) لکھتے ہیں

3۔ مقاصد اور اهداف/Objectives

- ۱۔ اہم ترین مقاصد کی نشاندہی ہونی چاہیے۔
 - ۲۔ ان میں خالصتاً معمروضیت ہونی چاہیے۔
 - ۳۔ یہ تحقیقی استفسارات اور طریقہ ہائے تحقیق سے مربوط ہونے چاہیے۔
-
-

4۔ ضرورت اور اہمیت/Significance/Rationale

- ۱۔ عملی افادیت اور اہمیت واضح ہونی چاہیے۔
 - ۲۔ نظری اور عملی فوائد واضح ہوں۔
-
-

5۔ مفروضہ/Hypothesis

۱۔ معیاری تحقیق (Quantitative Research) میں مفروضہ ہونا لازم نہیں جبکہ مقداری تحقیق (Qualitative Research) میں مفروضہ لازم ہے۔

6۔ سابقہ تحقیق کا جائزہ/Review of Literature

- ۱۔ پہلے ۲/۳ فقروں کی تمہید ہونی چاہیے جس میں تحقیقی جائزہ ہو۔
- ۲۔ تحقیقی منصوبے کے مطابق، یہ اب تک ہونے والی تحقیقات کا بیانیہ ہوتا ہے۔
- ۳۔ اس جائزے میں، معیاری کتب اور تحقیقی جرائد کے حوالے ہونے چاہیے۔
- ۴۔ ایم فل کے لیے کم از کم دس (۱۰) حوالے ہوں اور پی ایچ ڈی کے لیے بیس (۲۰) مثلاً
ندوی (۲) اس ضمن میں رقم طرازیں:

”اس بنا پر یہ کہنا صحیح ہے کہ اہل بد و یاد بیہات والوں میں جو برائیاں پیدا ہوتی ہیں، ان کا علانج کرنا شہر والوں کی
براکیوں سے زیادہ آسان اور سہل ہوتا ہے کیونکہ وہ بہر حال نظر سے اتنا دور نہیں ہو پاتے کہ ان کو اس پر
دوبارہ لانا مشکل ہو جائے۔“

۲

۳

7۔ تحقیقی استفسارات / Research Questions

- یہ تحقیقی منصوبے میں زیر بحث آنے والے سوالات ہیں جو کہ مقاصد اور طریقہ ہائے تحقیق سے مر بوط ہونا چاہیئے۔
 - یہ استفسارات صاف اور واضح ہوں۔
-

8۔ تحقیقی خلاء / Research Gap

- اس موضوع پر ہونے والی تحقیق میں کمی کو بیان کیا جائے جو کہ اس تحقیق کا جواز ہو۔
-

9۔ طریقہ ہائے تحقیق / Research Methodology

- واضح ہونا چاہیے کہ یہ تحقیق مقداری ہے، معیاری ہے یا امتزاجی۔
 - دوسرے مستعمل طریقہ ہائے تحقیق کا بیان بھی ہو سکتا ہے۔
 - طریقہ ہائے تحقیق کو ایک روڈ میپ کی طرح واضح اور منفصل ہونا چاہیے۔ صرف ایک یادو ہیرا گراف کافی نہیں ہیں۔ مفصل طریقہ ہائے تحقیق، تحقیق کے تمام پہلوؤں پر مبنی ہوں جو کہ مقالہ سے تطبیق رکھتے ہوں۔
-

10۔ حدود و قیود / Limitations

- مذکورہ تحقیق کی حدود و قیود واضح ہونی چاہیں جو بتائے کہ اس خاکہ اور مقالہ میں کیا شامل نہیں۔
-

مجزہ ابواب/ Proposed Chapters

باب نمبر ۱

باب نمبر ۲

باب نمبر ۳

باب نمبر ۴

ما حصل / Conclusion

خاتم

حوالہ جات و حواشی/References:

- (۱)
- (۲)
- (۳)
- (۴) ندوی، محمد حنیف (۲۰۰۲ء) انکار ابن خلدون، لاہور، ادارہ ثقافت اسلامیہ، ص ۱۱۲۔
 (متن میں یوں لکھیں گے) ندوی (۴) لکھتے ہیں۔
- (۵)
- (۶)
- (۷)
- (۸)
- (۹)
- (۱۰)
- (۱۱)
- (۱۲)
- (۱۳)
- (۱۴)

مصادر و منابع /Bibliography

(یہ صرف مقالے کا حصہ ہے، خاکہ جات میں نہ لائیے)

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

ریسرچ کاشیڈول

سمسٹر 3 (16 ہفتے)

تھیم کار: (16 ہفتے)

نگران کی رائے	موضوع اور سپر واائز بارے فیصلہ	04 ہفتے
	سابقہ تحقیق کا جائزہ اور طریقہ تحقیق	04 ہفتے
	اعداد و شمار کی جمع آوری اور تیاری تجزیہ	06 ہفتے
	پہلا سمینار	01 ہفتے

سمسٹر 4 (16 ہفتے)

تھیم کار: (16 ہفتے)

نگران کی رائے	تجزیاتی نمونے اور توجیحات	08 ہفتے
	دوسرा سمینار	01 ہفتے
	پہلا مسودہ تیار	02 ہفتے
	دوسرा مسودہ تیار	01 ہفتے
	حتمی مسودہ تیار	02 ہفتے
	مقالہ جمع	02 ہفتے

محوزہ نگران کی رپورٹ / Report of assigned Supervisor

مگر ان مقالہ تحقیق کی تجویز کے بارے مکمل روپورٹ دے گا۔ خاکہ/Synopsis بارے اپنے نخیالات کا اظہار کرے گا۔ یعنی موضوع کی انفرادیت کیا ہے اور اس تحقیق سے علم وادب میں کیا اضافہ ہو گا؟

نام و مکان اور سخن‌خاطر/Signature and Name of Supervisor

نام و میکانیشنگاری HOD/ شعبہ کا نام اور دستخط

ڈین آف فیکلٹی کا نام اور سخنخط / Name and Signature of Dean of Faculty

وضاہتیں:

1. خاکہ / سنایپر میں عنوان 32 فانٹ کا ہونا چاہیے۔ اسی طرح منہاج یونیورسٹی لاہور بھی 32 فانٹ میں ہو۔
2. ٹائل کی باقی عبارت 16 فانٹ میں ہو۔
3. یونیورسٹی کا مونو گرام 5cm X 5cm کا ہونا چاہیے۔ ٹائل کا حاشیہ دائیں طرف سے ڈیڑھ انچ، اپر نیچے اور باہمیں طرف سے ایک انچ جگہ چھوڑ کر لگانا چاہیے۔ حاشیہ کے باہر کی لائے 5pt اور اندر کی 1pt ہونی چاہیے۔
4. کمپوزنگ ورڈ (Word) میں کی جائے۔ سرخیاں 16 فانٹ، متن 14 فانٹ اور اقوال 12 فانٹ میں ہونے چاہیں۔
5. حوالہ جات کے نمبر اردو میں لکھے جائیں۔۔۔ ابواب کے عنوانات 16 فانٹ میں بولڈ ہونے چاہیں۔
6. خاکہ / سنایپر میں آنے والے حوالہ جات ریفرنسز کو نمبروار لکھا جانا چاہیے
7. مقالہ تھیسیز لکھتے وقت، حوالہ جات، ریفرنسز، ہر باب، چیپر کے آخر میں لکھنے چاہیں۔
8. حوالہ جات، ریفرنسز میں ایک کتاب، مجلہ، جو نئی کا حوالہ ایک سے زائد مرتبہ بھی آلتا ہے۔ اگر ایسا ہو تو دوسری، تیسری (یا جتنی مرتبہ بھی ہو) تو نمبر شمار ایک ہی ہو گا مگر تو سین میں صفحات کے نمبر بدل جائیں گے۔ مثلاً

حالی، الاطاف حسین (۱۹۹۰ء) مقدمہ شعرو شاعری، لاہور، سُنگِ میل پبلی کیشنز (ص ۳۳، ص ۵۰)

9. حوالہ جات، ریفرنسز میں کتاب، مجلہ کا صفحہ نمبر دیا جانا ضروری ہے (خاکہ اور مقالہ دونوں میں)
10. مصادر و منابع، بلو گرافی میں ایک کتاب، مجلہ، ویب سائٹ کا صفحہ نمبر نہیں دیا جائے گا۔ (صرف مقالہ لکھتے ہوئے)
11. مصادر و منابع، کتابیات میں مصنفوں، آثارز کے حوالے، اے پی اے فارمیٹ کے مطابق، حروف تہجی کی ترتیب سے لکھے جائیں گے۔
12. کسی کتاب سے حوالہ کی صورت میں:

مصنف کا معروف نام، باقی نام، (سنہ اشاعت)، کتاب کا نام، شہر، پبلشر کا پتا، صفحہ نمبر (صرف حوالہ جات کی صورت میں) (مثلاً حالی، الاطاف حسین (۱۹۹۰ء) مقدمہ شعرو شاعری، لاہور، سُنگِ میل پبلی کیشنز، ص ۲۳)

13. کسی تحقیقی مجلہ سے حوالہ کی صورت میں:

مقالہ نگار کا معروف نام، باقی نام، (مہینا، سال اشاعت)، عنوان مضمون مشمولہ، مجلہ کا نام، مدیر کا نام، شہر، پبلشر کا پتا، صفحہ نمبر (صرف حوالہ جات کی صورت میں) (مثلاً ^

عزی، منتار احمد، (جنوری ۲۰۰۹ء) اردو کے پھیلے علمی دائرے مشمولہ ”ماہ نو“، مدیر کشور ناہید، لاہور، حکومتی اطلاعات حکومت پاکستان۔ ص ۲۲

14. ترجمہ کی صورت میں:

اصل مصنف کا معروف نام، باقی نام، (مہینا، سال اشاعت)، مضمون کا عنوان (ترجمہ کی گئی کتاب کا نام)، مترجم کا نام، شہر، پبلشر کا پتا، صفحہ نمبر (صرف حوالہ جات کی صورت میں) (مثلاً ^

ایڈورڈ سعید (Edward Saeed)، مترجم جاوید ظہیر، اسلام آباد، ادارہ
فروغِ قومی زبان، ص ۲۸۳

15. اپنے نیٹ آن لائنس دستاویزات کا حوالہ: (<http://hin.minoh.osaka.u.ac.jp>) ۲۰۱۸ء، اسلام اور مغربی ذرائع، Covering Islam)، مارچ ۲۰۰۱ء، اسلام آباد، ادارہ فروغِ قومی زبان، ص ۲۸۳
16. اذکر، پروفیسر، مولانا، سر اور دیگر القابات نہ لائے جائیں۔
17. عربی لینگوچ کے خاکہ جات عربی معیار کے مطابق تیار کیے جائیں۔ ماہر مضمون کی سفارشات کے ساتھ اس کا ارد و خاکہ صرف ایک صفحہ پر تحریر کیا جائے جس میں عنوان، تحقیق کے مقاصد، تحقیقی استفسارات اور طریقہ ہائے تحقیق کو نمایاں انداز میں تحریر کیا جائے تاکہ مینٹور کمیٹی اور بورڈ آف ایڈ و انسڈ سٹڈیز کے ممبر ان کو خاکہ کے متعلق بنیادی آگاہی میسر ہو جائے۔
18. جو مقالات انگریزی میں لکھے جائیں انکے لئے انگریزی فارمیٹ استعمال کیا جائے۔